سوال

(483) کیا نبی کریم ﷺ پر عمل فرض تھا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب نے دوران تقریر یہ الفاظ کہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل فرض نہیں تھا، آپ پر عمل اس وقت فرض ہوا جب کہ سورۃ العصر نازل ہوئی، کیا یہ بات صحیح ہے ؟ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمادیں ؟ نیز یہ بھی بتا دیں کہ اگر یہ بات صحیح نہیں ہے تو ان صاحب کے ساتھ معاملات کی کیا گنجائش ہے کیونکہ ان صاحب کی توجہ جب اس طرف کرائی گئی تو وہ اپنی بات پر قائم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، شریعت پر عمل کرنا نبی کریم پر بھی فرض تھا، بلکہ ہر حکم خدا کے پہلے مخاطب آپ ہی ہوا کرتے تھے، آپ پہلے خود عمل کرتے اس کے بعد صحابہ کرام کو بتاتے تھے، بلکہ آپ پر تو بعض وہ چیزیں بھی فرض تھیں جو امت کے حق میں نفل ہیں، مثلاً تہجد پڑھنا امت کے لئے نفل ہے، لیکن آپ پر فرض تھی۔

ایسا کہنے والا شخص یا تو جاہل ہے، جس کی اصلاح کی ضرورت ہے، یا پھر بتدع ہے، جس سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2